

از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 31 مارچ، 1995

دادن بائی بھاگ چند سندھی کی بیوہ

بنام

ارجنداس

[آر ایم سہائے اور ایس بی مجومدار، جسٹس صاحبان]

ایم پی رہائش کنٹرول ایکٹ، 1961: دفعہ 23A(b)

پٹا دہندہ۔۔ پٹا دار کی طرف سے تعلق متنازعہ نہیں۔ ایسا پٹا دہندہ مالک ہوتا ہے جس کی درخواست پر بے دخلی قابل عمل ہوتی ہے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے دائرے بے دخلی کی درخواست کو عدالت عالیہ نے اس بنیاد پر خارج کر دیا کہ وہ مالک نہیں تھی کیونکہ احاطہ میونسپل کارپوریشن کا تھا۔

متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے اور معاملہ عدالت عالیہ کو بھیجتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا گیا کہ: ایک کرایہ دار جس کے حق کو کرایہ دار بلاشبہ متنازعہ نہیں کر سکتا وہ مالک ہے جس کے کہنے پر بے دخلی کی کارروائی قابل عمل تھی۔ لہذا، عدالت عالیہ اپیل کنندہ کے حق میں منظور شدہ ڈگری کو کالعدم قرار دینے میں جائز نہیں تھی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4183، سال 1995۔

مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے 21.7.89 تاریخ کے فیصلے اور حکم سے C.R.No 1981،

سال 1989 میں۔

اپیل کنندہ کے لیے ڈاکٹر این ایم گھٹا، ایس وی دیش پانڈے اور پریمیت سکسینہ۔

جواب دہندہ کے لیے ایس کے اگنیہوتری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

فریقین کے وکیلوں کو سنا گیا۔ مالکینی۔ پٹا دہندہ کی طرف سے دائر بے دخلی کی درخواست کو عدالت عالیہ نے خارج کر دیا تھا کیونکہ وہ مالک نہیں تھی کیونکہ اس کے اپنے اعتراف پر بھی احاطہ میونسپل کارپوریشن کا تھا۔ ایم پی رہائش کنٹرول ایکٹ کی دفعہ 23A(b) میں استعمال ہونے والے لفظ 'مالک' کی ہماری رائے میں مختصر تشریح کی گئی ہے۔ ایک کرایہ دار جس کے حق کو پٹا دہندہ بلاشبہ متنازعہ نہیں کر سکتا وہ مالک ہے جس کے کہنے پر بے دخلی کی کارروائی قابل عمل تھی۔ لہذا، عدالت عالیہ نے مالک مکان کے حق میں منظور شدہ ڈگری کو اس بنیاد پر کالعدم قرار دینے میں جواز پیش نہیں کیا کہ چونکہ احاطے میونسپل کارپوریشن کے تھے، اس لیے کارروائی قابل عمل نہیں تھی۔

عدالت عالیہ کا حکم اسی کے مطابق خارج کر دیا جاتا ہے۔ یہ معاملہ عدالت عالیہ کو واپس بھیج دیا گیا تاکہ قانون کے مطابق اور اہلیت کے مطابق جلد از جلد اس کا فیصلہ کیا جاسکے۔

اپیل نمٹادی جاتی ہے۔

اپیل نمٹادی گئی۔